قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ

انہوں (خضر) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں

صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۢ بَعْدَهَا

کرسکو گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق اس کے بعد سوال کروں

فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا وقفة

تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے۔ بے شک آپ میری طرف سے عذر کی انتہا کو پہنچ گئے ہو۔ پھر وہ دونوں

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو دونوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا، تو

اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ

بستی والوں نے اُن دونوں کی ضیافت کرنے سے انکار کردیا۔ پھر دونوں نے اس بستی میں دیوار کو پایا جو گرنا

اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ

چاہ رہی تھی، تو انہوں (خضر) نے اسے سیدھا کردیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر تم چاہتے تو اس پر اجرت

اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے۔ انہوں (خضر) نے کہا کہ یہ میرے اور آپ کے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ میں آپ کو ابھی بتلاتا

بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِیْنَةُ

ہوں حقیقت اُن باتوں کی جن پر صبر کی آپ طاقت نہ رکھ سکے۔ البتہ کشتی،

فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ

تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے، تو میں نے چاہا

اَنْ اَعِیْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ

کہ میں اسے عیب دار کردوں، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی کر کے لے لیتا

غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ

تھا۔ اور البتہ لڑکا، تو اس کے والدین مؤمن تھے

فَخَشِیْنَاۤ اَنْ یُّرْهِقَهُمَا طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَاۤ

تو ہم ڈرے اس سے کہ وہ اُن دونوں کو بھی سرکشی اور کفر کے قریب کردے۔ تو ہم نے ارادہ کیا

اَنْ یُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَیْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

کہ اُن کا رب انہیں بدلہ میں (ایسی اولاد) دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور صلہ رحمی میں اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ
اور البتہ دیوار، تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی اس شہر میں اور

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اس دیوار کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کے باپ نیک تھے۔ تو تیرے رب نے چاہا

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ڰ رَحْمَةً
کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ خود نکالیں۔ یہ آپ کے

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ
رب کی رحمت کی وجہ سے ہوا۔ اور میں نے اس کو اپنی طرف سے نہیں کیا۔ یہ اس چیز کا مطلب ہے جس

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ۧ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ ع ۱۲
پر آپ صبر کی طاقت نہ رکھ سکے۔ اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ
دیجیے کہ عنقریب میں تمہارے سامنے اس کا کچھ تذکرہ کروں گا۔ یقیناً ہم نے اسے زمین میں حکومت

فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ۙ فَاَتْبَعَ
دی تھی اور ہم نے اسے ہر چیز کے اسباب دیے تھے۔ پھر وہ اسباب

سَبَبًا ۝۸۵ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب سورج کے ڈوبنے کی جگہ تک پہنچے تو اسے پایا کہ وہ ڈوب رہا ہے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا
کیچڑ والے چشمہ میں اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ ہم نے کہا کہ اے

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ
ذوالقرنین! یا تو آپ عذاب دیں یا اُن میں بھلائی

حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
کریں۔ ذوالقرنین نے کہا البتہ جو ظلم کرے گا، تو ہم اسے عذاب دیں گے، پھر اُسے لوٹایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸۷ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ
اپنے رب کی طرف ، پھر وہ بھی اسے بدترین عذاب دے گا۔ اور البتہ جو ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اور اعمالِ صالحہ کرے گا تو اس کے لیے اچھا بدلہ ہوگا۔ اور ہم اس سے اپنے معاملہ میں

اَمۡرِنَا يُسۡرًا ؕ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ

آسانی والی بات کہیں گے۔ پھر وہ سامان لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی

الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلْ لَّهُمۡ

جگہ پر پہنچے، تو اسے پایا کہ وہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر جن کے لیے ہم نے سورج سے

مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾

آڑ نہیں بنائی۔ اسی طرح، اور ہم نے اس کا بھی احاطہ کر رکھا ہے علم کے اعتبار سے جو اُن کے پاس تھا۔ پھر

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ

وہ اسباب لے کر چلے۔ یہاں تک کہ جب وہ دو بند تک پہنچ گئے تو انہوں نے دونوں بند کے پیچھے ایک

مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوۡا يٰذَا

قوم کو پایا، جو بات سمجھنے کے بھی قریب نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ اے

الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

ذوالقرنین! یقیناً یاجوج ماجوج زمین میں فساد پھیلا رہے ہیں،

فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ

تو کیا ہم آپ کے لیے کوئی خرچ متعین کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان بند

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ

بنا دیں؟ ذوالقرنین نے کہا کہ جس کی میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے، وہ بہتر ہے، اس لیے تم میری اعانت

بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ

کرو قوت سے، تو میں تمہارے اور اُن کے درمیان میں ایک مضبوط دیوار بنا دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی تختیاں

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انْفُخُوۡا ؕ

لاؤ۔ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں کناروں کو برابر کر دیا، تو کہا کہ آگ پھونکو۔

حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا ؕ﴿۹۶﴾

یہاں تک کہ جب اس کو سراپا آگ بنا دیا، تو ذوالقرنین نے کہا کہ تم میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر بہا دوں۔

فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾

پھر وہ اس پر چڑھنے کی طاقت نہیں رکھ سکیں گے اور نہ اس میں سوراخ کرنے کی طاقت رکھ سکیں گے۔

قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ جَعَلَهٗ

ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
ریزہ ریزہ کر دے گا۔ اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے اُن کو اس دن

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
اس حال میں کہ بعض بعض سے گڈمڈ ہوں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی، پھر ہم اُن سب کو اکٹھا

جَمْعًا ۝۹۹ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝۱۰۰
کریں گے۔ اور ہم جہنم کو اس دن کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا
جن کی آنکھیں میرے ذکر (قرآن) سے (غفلت کے) پردہ میں تھیں اور جو

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝۱۰۱ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع ۱۱ ۱۹ ۲
سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا پھر کافروں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو حمایتی بنا لیں گے؟ یقیناً ہم نے کافروں کی

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝۱۰۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ
ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم تمہیں بتلائیں اُن لوگوں کے بارے میں

اَعْمَالًا ۝۱۰۳ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
جو اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ والے ہیں؟ وہ لوگ ہیں کہ جن کی کوشش دنیوی زندگی میں بیکار

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝۱۰۴ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
ہو گئی اور وہ یہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
اپنے رب کی آیات کے ساتھ کفر کیا اور اس کی ملاقات کا (انکار کیا)، پھر اُن کے اعمال اکارت ہو گئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ
پھر ہم اُن کے لیے قیامت کے دن وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ اُن کی سزا جہنم ہے

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝۱۰۶
اُن کے کفر کی وجہ سے اور میری آیتوں اور میرے پیغمبروں کو مذاق بنانے کی وجہ سے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کی ضیافت کے لیے جنات

اَلْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

الفردوس ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، جس سے وہ ہٹنا نہیں

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

چاہیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر سمندر روشنائی بن جائے میرے رب کے کلمات کے لیے، تو سمندر ختم

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں، اگرچہ ہم اسی جیسی مدد کے طور پر اور بھی لے

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

آئیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف تم جیسا ایک انسان ہوں، میری طرف وحی کی جا رہی ہے

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ

یہ کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ پھر جو اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے، تو اسے

١٢ ع ٩ ٣ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

چاہیے کہ وہ اعمالِ صالحہ کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

اٰيَاتُهَا ٩٨ | (١٩) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (٤٤) | رُكُوْعَاتُهَا ٦

اس میں ۹۸ آیتیں ہیں | سورۃ مریم مکہ میں نازل ہوئی | اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یہ تیرے رب کی اس کے بندہ زکریا (علیہ السلام) پر رحمت کا تذکرہ ہے۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

جب انہوں نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! یقیناً میری

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ

ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر میں بڑھاپا پھیل چکا ہے اور میں تجھ سے مانگنے

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

میں اے میرے رب! ناکام نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے پیچھے وارثوں سے ڈرتا

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، تو تو اپنی طرف سے میرے لیے وارث عطا

وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

فرما۔ جو میرا وارث بنے اور آلِ یعقوب کا وارث بنے۔ اور اسے اے میرے رب!

رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لا

تو پسندیدہ بنا۔ اے زکریا! یقیناً ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دے رہے ہیں جس کا نام یحیٰی ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

جس کا اس سے پہلے ہم نے کوئی ہمنام نہیں بنایا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! میرے

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

لیے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہاء کو

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ

پہنچ چکا ہوں؟ اللہ نے فرمایا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝٩ قَالَ

آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔ زکریا (علیہ السلام) نے کہا

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

اے میرے رب! میرے لیے نشانی مقرر کر دیجیے۔ اللہ نے فرمایا کہ تیری نشانی یہ ہے کہ تم انسانوں سے

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

بات نہیں کرو گے تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے محراب سے نکلے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ

تو زکریا (علیہ السلام) نے اُن کو بھی اشارہ سے کہا کہ تم اللہ کی صبح و شام تسبیح کرو۔ اے یحیٰی! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا

مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے انہیں بچپن ہی میں دانائی عطا کر دی تھی۔ اور ہماری طرف سے شفقت

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

اور پاکیزگی عطا کی۔ اور وہ متقی تھے۔ اور اپنے والدین کے فرمانبردار تھے اور زبردستی کرنے والے

عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ

نافرمان نہیں تھے۔ اور اُن پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وہ مریں گے اور جس دن وہ

يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ ع ١٥ وقف لازم

زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور اس کتاب میں مریم کا تذکرہ کیجیے۔ جب وہ اپنے

مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ

گھر والوں سے الگ ہو کر مشرقی کنارہ میں چلی گئی۔ اور اُن سے پردہ

حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کرلیا، پھر ہم نے اُن کی طرف ہماری روح کو بھیجا جو اُن کے سامنے پورا انسان بن کر متمثل

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ

ہوا۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ یقیناً میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

ڈرتا ہے۔ تو روح نے کہا میں تو صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں۔ تا کہ میں تجھے پاکیزہ لڑکا

زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ

دوں۔ مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ مجھے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے چھویا نہیں ہے

وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ

اور میں زنا کار نہیں ہوں؟ فرشتہ نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے۔

وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا

اور اس لیے ہوگا تا کہ ہم اسے انسانوں کے لیے نشانی بنائیں اور ہماری طرف سے رحمت بنائیں۔ اور اس معاملہ کا

مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

فیصلہ کردیا گیا ہے۔ پھر مریم (علیہا السلام) لڑکے سے حاملہ ہوگئی، پھر اس کو لے کر دور جگہ میں الگ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ

پھر اُن کو دردِ زہ آیا کھجور کے تنے کے پاس۔ مریم (علیہا السلام) کہنے لگی اے کاش کہ

مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰٮهَا

میں اس سے پہلے مر جاتی اور میں بھلا کر فراموش کردی جاتی۔ پھر مریم (علیہا السلام) کو اُن کے نیچے سے

مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

آواز دی کہ تو غم نہ کر، یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے نہر جاری کر دی ہے۔

وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا

اور تو اپنی طرف اس کھجور کے تنے کو ہلا، خود ٹوٹ کر تجھ پر تازہ کھجوریں

جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گریں گی۔ پھر تو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی رکھ۔ پھر اگر تو انسانوں میں

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

سے کسی کو دیکھے، تو یوں کہنا کہ میں نے رحمٰن کے لیے روزہ کی نذر مانی ہے،

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۚ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا

کہ میں آج کسی انسان سے ہرگز گفتگو نہیں کروں گی۔ پھر وہ اس لڑکے کو اٹھا کر اپنی قوم کے پاس آئی۔ وہ کہنے لگے

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـــًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ

اے مریم! یقیناً تو نے بہت گندی حرکت کی ہے۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ښ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ

بھی برا انسان نہیں تھا اور نہ تیری ماں زنا کار تھی۔ تو مریم (علیہا السلام) نے اس لڑکے کی طرف

اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ

اشارہ کیا۔ وہ کہنے لگے ہم کیسے کلام کریں اس سے جو گہوارہ میں بچہ ہے؟ بچہ بولا

اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ڞ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ۙ وَّجَعَلَنِيْ

یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے مبارک

مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

بنایا ہے جہاں میں رہوں۔ اور اس نے مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا

مَا دُمْتُ حَيًّا ښ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا

جب تک میں زندہ رہوں۔ اور مجھے اپنی والدہ کا فرمانبردار بنایا ہے۔ اور مجھے سرکش، بدبخت نہیں

شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

بنایا۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ

اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) ہیں۔ یہ سچی بات ہے

الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ

جس میں یہ جھگڑا کر رہے ہیں۔ اللہ کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اولاد

مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

بنائے، اللہ تو اولاد سے پاک ہے۔ جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا،

فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا

تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً میرا رب اور تمہارا رب اللہ ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ

صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡۚ
سیدھا راستہ ہے۔ پھر گروہ آپس میں الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿٣٧﴾ اَسۡمِعۡ
پھر کافروں کے لیے ایک بھاری دن کی حاضری سے ہلاکت ہے۔ وہ کتنا اچھی طرح سننے والے

بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰـكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ
اور کتنا اچھی طرح دیکھنے والے ہوں گے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ لیکن ظالم لوگ آج

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ
کھلی گمراہی میں ہیں۔ اور آپ انہیں ڈرائیے حسرت والے دن سے جب معاملہ کا فیصلہ کردیا

الۡاَمۡرُۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحۡنُ وقف لازم
جائے گا، ابھی وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ یقیناً ہم ہی

نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٤٠﴾ وَاذۡكُرۡ ع ٥
اس زمین کے وارث ہوں گے اور اُن کے بھی جو زمین پر ہیں اور ہماری طرف وہ سب لوٹائے جائیں گے۔ اور آپ

فِى الۡـكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾
کتاب میں ابراہیم (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدّیق تھے، نبی تھے۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ
جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ابّا سے کہا کہ اے میرے ابّا! تم کیوں عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جو نہ سنتی ہیں اور نہ

وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔـا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ
دیکھتی ہیں اور آپ کے کچھ بھی کام نہیں آتیں۔ اے میرے ابّا! یقیناً میرے پاس وہ علم

مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾
آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا اس لیے آپ میرے پیچھے چلیے، میں آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ
اے میرے ابّا! آپ شیطان کی عبادت مت کیجیے۔ یقیناً شیطان رحمٰن کا

عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
نافرمان ہے۔ اے میرے ابّا! یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ آپ کو رحمٰن کی طرف سے عذاب

الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ
پہنچے، پھر تم شیطان کے دوست بن جاؤ۔ ابراہیم (علیہ السلام) کے باپ نے کہا کیا تم اعراض

عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

کرتے ہو میرے معبودوں سے، اے ابراہیم؟ اگر تم باز نہیں آ ؤ گے تو میں تمہیں رجم کردوں گا

وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝٤٦ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ

اورتو دور ہوجا مجھ سے مدتِ دراز تک۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا السلام علیکم! عنقریب میں تمہارے لیے اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ۝٤٧ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ

استغفار کروں گا۔ یقیناً وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں چھوڑ رہا ہوں تمہیں اور اُن کو جن کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ

تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے ہو اور میں اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں میرے رب سے دعا

رَبِّیْ شَقِیًّا ۝٤٨ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

کرنے میں نامراد نہیں رہوں گا۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) الگ ہوگئے اُن سے اور اُن سے بھی جن کی وہ

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ۝٤٩

اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے، تو ہم نے انہیں اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) دیے۔ اور تمام کو ہم نے نبی بنایا۔

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

اور ہم نے انہیں ہماری رحمت میں سے حصہ دیا اور ہم نے اُن کے لئے علوِ منزلت، سچائی کو بیان کرنے والی زبانیں

عَلِیًّا ۝٥٠ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ ع ٣

(تمام ادیان میں) بنا دیں۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ۝٥١ وَنَادَیْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

خالص کیے ہوئے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں پکارا کوہِ طور کی دائیں

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ۝٥٢ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ

جانب سے اور ہم نے انہیں سرگوشی کے لیے قریب کیا۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ ۫

اُن کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔ اور اس کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ۝٥٤ وَكَانَ

یقیناً وہ سچے وعدہ والے تھے اور رسول تھے، نبی تھے۔ اور وہ

یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ

اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔ اور وہ اپنے رب کے نزدیک

مَرۡضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا

پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے۔ یقیناً وہ صدیق تھے،

نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

نبی تھے۔ اور ہم نے انہیں بلند جگہ پر اٹھا لیا۔ یہی لوگ ہیں جن پر

اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ

اللہ نے انعام فرمایا انبیاء میں سے، آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے۔

وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۫ وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ

اور اُن میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کرایا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

وَاِسۡرَآءِيۡلَ ۫ وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى

اور یعقوب (علیہ السلام) کی ذرّیت میں سے۔ اور اُن میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور جن کو ہم نے منتخب کیا۔ جب

السجدة ٥

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ

اُن پر رحمٰن کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔ پھر

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

اُن کے بعد ایسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کے

الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ

پیچھے پڑے، پھر وہ عنقریب خرابی پائیں گے۔ مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ

اور نیک کام کرتا رہے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ذرا بھی

شَيۡـئًا ۙ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ جناتِ عدن میں داخل ہوں گے، جن کا رحمٰن نے وعدہ کیا ہے اپنے بندوں سے بغیر دیکھے۔

اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا

یقیناً اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ اس میں وہ سوائے سلام کے کوئی لغو بات

اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلۡكَ

نہیں سنیں گے۔ اور انہیں اپنا کھانا اس میں صبح و شام ملے گا۔ یہ

الۡجَنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے اپنے بندوں میں سے انہیں جو متقی ہیں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا

اور ہم نہیں اترتے مگر تیرے رب کے حکم سے۔ اسی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو ہمارے آگے ہیں

وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

اور جو ہمارے پیچھے ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں۔ اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، تو آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اس کی

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ع ١٥

عبادت پر جمے رہئے۔ کیا آپ اس کا کوئی ہمنام جانتے ہیں؟ اور انسان کہتا ہے کہ

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

کیا جب میں مر جاؤں گا تب میں زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یاد نہیں رکھتا کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا؟ پھر تیرے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ضرور ہم انہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے، پھر ہم انہیں جہنم کے اردگرد گھٹنے کے بل بیٹھا ہوا ہونے کی حالت میں

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

حاضر کریں گے۔ پھر ہم نکالیں گے ہر جماعت میں سے اُسے جو اُن میں سے رحمٰن پر زیادہ

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا

سخت سرکش تھا۔ پھر ہم خوب جانتے ہیں انہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

لائق ہیں۔ اور تم میں سے ہر ایک ضرور جہنم پر وارد ہونے والا ہے۔ یہ تیرے رب پر لازم ہے،

مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ

اس کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ پھر ہم متقیوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں صاف صاف،

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ

تو کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے کس کا

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

مکان بہتر ہے اور کس کی مجلس اچھی ہے؟ اور اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

جو زیادہ اچھے سامان والی اور زیادہ اچھی رونق والی تھیں۔ آپ فرما دیجیے جو گمراہی میں ہیں

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

تو اُن کو رحمٰن تعالیٰ ڈھیل دے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس عذاب کو

اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے یا عذاب یا قیامت، تو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

زیادہ بری جگہ والا ہے اور کون کمزور جماعت والا ہے۔ اور اللہ ہدایت میں بڑھاتے ہیں انہیں

اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

جو ہدایت یافتہ ہیں۔ اور باقی رہنے والے اچھے اعمال بہتر ہیں تیرے رب کے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ

نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور زیادہ اچھے ہیں انجام کے اعتبار سے۔ کیا پھر آپ نے دیکھا وہ شخص جس

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور اس نے کہا کہ ضرور مجھے مال اور اولاد ملے گی؟ کیا وہ غیب پر مطلع ہوا

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ

یا اس نے رحمٰن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے رکھا ہے؟ ہرگز نہیں! عنقریب ہم لکھ رہے ہیں اسے جو وہ

مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّ نَرِثُهُ

کہہ رہا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب کو لمبا کریں گے۔ اور ہم اس کے وارث بنیں گے

مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اُن چیزوں میں جنہیں وہ کہہ رہا ہے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر کئی معبود بنا لیے ہیں

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُن کے لیے قوت کا ذریعہ بنیں۔ ہرگز نہیں! عنقریب وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

ع ٥ ١٧ ٨ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا

اور وہ اُن کے مخالف بن جائیں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ

شیاطین کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے، وہ اُن کو خوب بھڑکا رہے ہیں۔ اس لیے آپ اُن کے بارے میں

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ

جلدی نہ کریں۔ ہم اُن کے لیے گنتی گن رہے ہیں۔ جس دن ہم متقیوں کو اکٹھا کریں گے

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ وقف لازم

رحمٰن تعالیٰ کی طرف جماعت در جماعت۔ اور ہم مجرموں کو ہانکیں گے جہنم کی طرف پیاسا ہونے کی حالت میں۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

وہ شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہ جس نے رحمٰن تعالیٰ کے پاس کوئی عہد لے

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ وقف لازم

رکھا ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن تعالیٰ نے اولاد بنائی ہے۔ یقیناً تم نے بڑی

شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ

بھاری بات کہی ہے۔ کہ قریب ہے کہ آسمان بھی اس سے پھٹ جائیں اور زمین بھی

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

پھٹ پڑے اور پہاڑ ریزہ ہو کر گر پڑیں۔ اس وجہ سے کہ وہ رحمٰن تعالیٰ کے لیے اولاد کا دعویٰ کرتے ہیں۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ

اور رحمٰن تعالیٰ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اولاد بنائے۔ یقیناً سارے کے سارے وہ جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ رحمٰن تعالیٰ کے پاس صرف بندہ کی حیثیت سے حاضر ہونے والے ہیں۔ یقیناً اللہ نے

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

اُن کا احاطہ کر رکھا ہے اور اُن کی گنتی گن رہا ہے۔ اور سب کے سب اس کے پاس قیامت کے دن تنہا آئیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

یقیناً وہ جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، عنقریب رحمٰن تعالیٰ اُن کے لیے محبوبیت

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

رکھ دے گا۔ پھر ہم نے ہی اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کیا ہے، تاکہ آپ اس کے ذریعہ متقیوں کو بشارت

وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ

دیں اور اس کے ذریعہ آپ جھگڑالو قوم کو ڈرائیں۔ اور اُن سے پہلے کتنی امتوں کو ہم نے ہلاک کیا۔

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۹۸ ع

کیا آپ اُن میں سے کسی کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ سنتے ہیں؟

اٰيَاتُهَا ١٣٥ ۔۔۔ (٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥) ۔۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ٨

اس میں ۱۳۵ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ۱ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۲ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰہٰ۔ ہم نے یہ قرآن آپ پر اس لیے نہیں اتارا تاکہ آپ مشقت اٹھائیں۔ مگر اتارا ہے اس شخص کو

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۳ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

نصیحت دینے کے لیے جو ڈرے۔ یہ اتارا گیا ہے اس اللہ کی طرف سے جس نے زمین اور بلند آسمانوں

الْعُلٰى ۴ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۵ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کو پیدا کیا۔ رحمٰن تعالیٰ عرش پر جلوہ افروز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۶

جو زمین میں ہیں اور جو اُن کے درمیان میں ہیں اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہیں۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۷ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور اگر آپ بات کو زور سے کہیں تو یقیناً چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور سب سے زیادہ چھپائی ہوئی بات کو وہ جانتا ہے۔ اللہ کے

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۸ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۹ (وقف لازم)

سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ آیا؟

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے آگ دیکھی، پھر اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو! یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے،

لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۱۰

شاید میں تمہارے پاس اس میں سے کوئی شعلہ لے آؤں یا آگ پر رہنمائی پا لوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۱۱ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ! یقیناً میں تمہارا رب ہوں، اس لیے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۱۲ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

اپنے چپل اتار لیجیے۔ یقیناً آپ پاک وادئ طویٰ میں ہیں۔ اور میں نے آپ کو منتخب کیا،

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

اس لیے آپ کان لگا کر سنئے اسے جو آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے۔ یقیناً میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

اس لیے آپ میری عبادت کیجیے اور میری یاد کے لیے نماز قائم کیجیے۔ یقیناً قیامت آنے والی ہے،

اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

میں اسے چھپانا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے اُن اعمال کا جو اس نے کیے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

اس لیے آپ کو ہرگز اس سے نہ روکے وہ شخص جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور جو اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا ہے، پھر کہیں

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا

آپ ہلاک ہو جائیں۔ اور اے موسیٰ! آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا یہ میری لاٹھی

عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ

ہے۔ اس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور اس کے ذریعہ میں پتے جھاڑتا ہوں اپنی بکریوں پر اور میری اس میں دوسری بھی

اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

حاجتیں ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! اس کو ڈال دیجیے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو ڈال دیا تو اچانک وہ سانپ بن

تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا

گیا دوڑتا ہوا۔ اللہ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لیجیے اور نہ ڈریئے۔ عنقریب ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا

الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا دیجیے، وہ بغیر کسی برائی کے سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسرے معجزہ کے طور پر (دے رہے ہیں)۔ تاکہ ہم آپ کو دکھائیں ہماری بڑی نشانیوں میں سے۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ ع ١ ٢٤ ١٠

آپ جائیے فرعون کے پاس، یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے دعا کی اے میرے رب!

لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾

میرے لیے میرا سینہ کھول دیجیے۔ اور میرے لیے میرے معاملہ میں آسانی کر دیجیے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے۔

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾

تاکہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے مددگار مقرر کر دیجیے۔

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو (مددگار مقرر کر دیجیے)۔ اس کے ذریعہ میری قوت کو اور بڑھا دیجیے۔ اور اس کو

فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ

میرے معاملہ میں شریک بنا دیجیے۔ تاکہ ہم آپ کی تسبیح کریں بہت زیادہ۔ اور بہت زیادہ آپ کو یاد کریں۔ یقیناً

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾

آپ ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! آپ کو آپ کا سوال یقیناً دے دیا گیا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ

اور یقیناً ہم نے آپ پر ایک دوسری مرتبہ بھی احسان کیا ہے۔ جب ہم نے آپ کی ماں کی طرف وحی کی،

مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ

جو اب وحی کی جا رہی ہے۔ کہ تم موسیٰ کو ڈال دو صندوق میں، پھر اس کو سمندر میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ

پھینک دو، پھر سمندر اس کو کنارہ پر پھینک دے گا، اس کو میرا اور اس کا دشمن

لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ

لے لے گا۔ اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی۔ اور اس لیے تاکہ آپ کی پرورش

عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ۘ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ وقف لازم

میری حفاظت میں ہو۔ جب آپ کی بہن چل رہی تھی، اور وہ کہہ رہی تھی، کیا میں تمہیں پتہ بتلاؤں ایسے گھر والوں

يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

کا جو اُس کی پرورش کریں؟ پھر ہم نے آپ کو لوٹایا آپ کی ماں کی طرف تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

اور وہ غمگین نہ ہوں۔ اور آپ نے ایک شخص کو قتل کیا، پھر ہم نے آپ کو نجات دی غم سے اور ہم نے

فُتُوْنًا ڛ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ جِئْتَ

آپ کو کئی امتحانوں سے گزارا۔ پھر آپ مدین والوں میں کئی سال رہے۔ پھر اے موسیٰ!

عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ۚ اِذْهَبْ

مقررہ وقت پر آپ آ گئے۔ اور میں نے آپ کو خاص اپنے لیے منتخب کیا۔ آپ اور

اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ۚ اِذْهَبَآ

آپ کا بھائی میرے معجزات لے کر جائیے، اور میری یاد میں کوتاہی نہ کیجیے۔ تم دونوں جاؤ

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
فرعون کے پاس اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ پھر اس سے نرم بات کہو، شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ
نصیحت حاصل کرے یا ڈرے۔ وہ دونوں کہنے لگے اے ہمارے رب! یقیناً ہم ڈرتے ہیں اس سے

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ
کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔ اللہ نے فرمایا کہ مت ڈرو، اس لیے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں،

اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ
میں سن بھی رہا ہوں اور دیکھ بھی رہا ہوں۔ پھر تم اس کے پاس جاؤ، پھر اس سے کہو کہ یقیناً ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
پیغمبر ہیں، اس لیے تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور تو انہیں عذاب نہ دے۔ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ
طرف سے معجزہ لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی ہے اس پر جو ہدایت کے پیچھے چلے۔ یقیناً

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ
ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب (نازل ہوگا) اس پر جو جھٹلائے اور اعراض کرے۔ فرعون نے پوچھا

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ
کہ تمہارا کون رب ہے اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کا

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾
وجود عطا کیا، پھر اس نے رہنمائی کی۔ فرعون نے کہا پھر پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾
موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اس کا علم میرے رب کے پاس ہے کتاب میں۔ میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا
وہ اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو گہوارہ بنایا اور جس نے زمین میں تمہارے لیے راستے

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
بنائے اور جس نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس کے ذریعہ مختلف

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ
نباتات کے جوڑوں کو نکالا۔ کہ تم کھاؤ اور اپنے چوپاؤں کو چراؤ۔ یقیناً اس

٢ ع ٣٠ ١١

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا

میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ مٹی ہی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اسی میں

نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿٥٥﴾

ہم تمہیں دوبارہ لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں دوسری مرتبہ نکالیں گے۔

وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ

اور یقیناً ہم نے فرعون کو اپنے سارے معجزات دکھلائے، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ فرعون نے کہا

اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿٥٧﴾

کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ؟

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ

پھر ہم ضرور آپ کے پاس اسی جیسا جادو لائیں گے، پھر ہمارے اور آپ کے درمیان ایک مقررہ وقت

مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

طے کیجیے کہ نہ ہم اس سے پیچھے رہیں اور نہ تم، (یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان (میں ہونا چاہیئے)۔

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تمہارا مقررہ وقت عید کا دن ہے اور یہ کہ چاشت کے وقت تمام لوگ جمع

ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

ہو جائیں۔ پھر فرعون واپس لوٹا، پھر اس نے اپنے مکر و فریب کو جمع کیا، پھر وہ آیا۔

قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے کہا کہ تمہارا ناس ہو! اللہ پر جھوٹ مت گھڑو

فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾

ورنہ وہ تمہیں عذاب کے ذریعہ ہلاک کردے گا۔ اور یقیناً ناکام ہوتا ہے وہ شخص جو جھوٹ گھڑتا ہے۔

فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿٦٢﴾

پھر انہوں نے اپنے معاملہ میں آپس میں اختلاف کیا اور چپکے سے سرگوشی کی۔

قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ

انہوں نے کہا کہ بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں اپنے ملک سے

مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ

اپنے جادو کے زور سے نکال دیں اور تمہارے اچھے طریقہ کو ختم

الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ
کر دیں۔ اس لیے اپنی تدبیر اکٹھی کرو، پھر تم صف بنا کر آؤ۔ اور یقیناً
اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ
کامیاب ہوگا وہی شخص جو آج غالب رہے گا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ! یا
اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ
تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا
بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ
بلکہ تم ڈالو! پھر اچانک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے سامنے اُن کے جادو کے زور سے متخیل
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ
ہونے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے جی میں
خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾
خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا آپ نہ ڈریئے، یقیناً تم ہی بلند رہو گے۔
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۗ اِنَّمَا
اور آپ ڈال دیں اسے جو آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ نگل لے گا اُن چیزوں کو جو وہ بنا کر لائے ہیں۔ وہ
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾
جو بنا کر لائے ہیں وہ صرف جادوگر کا مکر ہے۔ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جہاں وہ جائے۔
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ
پھر جادوگر سجدہ میں گر گئے، وہ کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان
وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۗ اِنَّهٗ
لے آئے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
موسیٰ تم میں سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں تمہارے ہاتھ اور
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ
پیر جانبِ مخالف سے کاٹ دوں گا، پھر میں تمہیں کھجور کے تنوں میں سولی پر چڑھاؤں گا۔
النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا
اور تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون زیادہ سخت عذاب والا ہے اور کون دیر تک زندہ رہنے والا ہے۔ انہوں نے

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ
کہا کہ ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے اُن روشن معجزات پر جو ہمارے پاس آئے اور اس اللہ پر

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ط اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ
جس نے ہمیں پیدا کیا، اس لیے تو کر لے جو تجھے کرنا ہو۔ تو صرف اسی دنیوی زندگی میں

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا
کرسکتا ہے۔ ہم تو ایمان لے آئے ہیں ہمارے رب پر تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ط وَاللّٰهُ خَيْرٌ
اور اس کو معاف کر دے جس جادو پر تو نے ہمیں مجبور کیا۔ اور اللہ بہتر ہے

الثلثة
وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
اور باقی رہنے والا ہے۔ یقیناً جو بھی اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لیے

جَهَنَّمَ ط لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ
جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔ اور جو اس کے پاس مؤمن بن کر

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ
آئے گا، جس نے اعمالِ صالحہ بھی کیے ہوں گے تو ان کے لیے بلند درجات

الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ہوں گے۔ جناتِ عدن ہوں گی، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

ع ١٢/٢٤/٣
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک صاف رہا۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵ لا اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ
اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے،

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لا لَّا تَخٰفُ
پھر اُن کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنانے کے لیے (عصا) ماریئے، پکڑے جانے

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
کا نہ آپ کو خوف ہوگا، نہ ڈر۔ پھر فرعون اپنا لشکر لے کر ان کے پیچھے چلا،

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ط ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
پھر ان کو ڈبو دیا سمندر نے جیسا کہ ڈبویا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ

گمراہ کیا اور اس نے راستہ نہیں دکھایا۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں نجات دی

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

تمہارے دشمن سے اور ہم نے تم سے وعدہ کیا کوہِ طور کی دائیں جانب کا،

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا

اور ہم نے تم پر منّ و سلویٰ اتارا۔ کھاؤ

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

اُن پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں روزی کے طور پر دی ہیں اور اُن میں سرکشی مت کرو، ورنہ تم

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

پر میرا غضب اترے گا۔ اور جس پر میرا غضب اترے گا تو یقیناً

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

وہ (جہنم میں) گر گیا۔ اور یقیناً میں بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی، اور جو ایمان لایا اور جس نے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

اعمالِ صالحہ کیے، پھر اس نے ہدایت پائی۔ اور آپ کو اپنی قوم سے کیا چیز جلدی لائی،

يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ

اے موسیٰ؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ یہ لوگ میرے پیچھے ہیں اور میں آپ کے پاس جلدی

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

آیا، اے میرے رب! تاکہ آپ راضی ہو جائیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یقیناً ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

بعد بلاء میں مبتلا کیا ہے اور اُن کو سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔ پھر موسیٰ (علیہ

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

السلام) اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے غصہ ہوتے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ

میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا پھر

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

تم پر لمبا زمانہ گزر گیا یا تم نے ارادہ کیا کہ تم پر اپنے رب کی

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا
طرف سے غضب اترے، پھر تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟ وہ بولے

مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا
ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، لیکن ہم پر بوجھ ڈال دیا گیا تھا

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى
قوم کے زیورات کا، پھر ہم نے وہ زیورات ڈال دیے، اور اسی طرح سامری

السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
نے بھی ڈالے۔ پھر سامری نے اُن کے لیے ایک گائے کے بچھڑے کا جسم بنا کر نکالا جس کے لیے گائے کی آواز تھی،

فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾
تو وہ بولے کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود ہے، پھر موسیٰ (علیہ السلام) بھول گئے ہیں۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۥ وَّلَا يَمْلِكُ
کیا پھر وہ سمجھتے نہیں کہ وہ اُن کی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ اُن کے

لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ ع ٤ ١٣ ١٣
لیے ضرر اور نفع کا مالک ہے؟ اور اُن سے ہارون (علیہ السلام) نے فرمایا

مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ
اس سے پہلے اے میری قوم! تم تو صرف اس کے ذریعہ بلا میں ڈالے گئے ہو۔ اور یقیناً تمہارا رب رحمٰن تعالیٰ ہے،

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ
تو تم میرے پیچھے چلو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز ہٹیں گے نہیں، اسی پر

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ
جمے رہیں گے، یہاں تک کہ ہمارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) واپس آئیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ
اے ہارون! تجھے کیا مانع تھا جب تو نے اُن کو دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں، اس سے کہ تو میرے پیچھے آ جاتا؟ کیا تو نے میرے

اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ
حکم کے خلاف کیا؟ ہارون (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میری ماں کے بیٹے! میری داڑھی اور میرے سر کے بالوں کو مت

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
پکڑیئے۔ یقیناً میں ڈرا اس سے کہ آپ یہ کہو کہ تو نے بنی اسرائیل کے درمیان جدائی ڈالی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾
اور تو نے میری بات کا لحاظ نہیں کیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا پھر تیرا کیا حال ہے، اے سامری؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
سامری نے کہا کہ میں نے دیکھا وہ جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، تو میں نے ایک مٹھی بھر لی تھی اللہ کے بھیجے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ
ہوئے فرشتہ کے نشانِ قدم کی، پھر میں نے اس کو ڈال دیا اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے یہ بات

نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ
سمجھائی۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ پھر تو جا! یقیناً تیرے لیے دنیوی زندگی میں یہ سزا ہے کہ

اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ
تو کہتا پھرے کہ لَا مِسَاسَ (مجھے مت چھونا)۔ اور یقیناً تیرے لیے وعدہ کا وقت مقرر ہے، جس کے تو آگے پیچھے

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ
نہیں ہو سکے گا۔ اور دیکھ اپنے اس معبود کی طرف جس پر تو جما بیٹھا تھا۔

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ
کہ ہم اسے جلا دیتے ہیں، پھر اسے ریزہ ریزہ کر کے سمندر میں پھینک دیتے ہیں۔ تمہارا معبود تو وہی

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر چیز پر علم کے اعتبار سے وسیع ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ
اسی طرح ہم آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں اُن چیزوں کی خبروں میں سے جو گزر چکی ہیں۔ اور یقیناً

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ
ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔ جو بھی اس سے اعراض کرے گا تو یقیناً

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ
وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ
کے دن وہ بہت برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ
اس دن نیلی آنکھوں والے ہونے کی حالت میں اکٹھا کریں گے۔ وہ آپس میں سرگوشی کریں گے کہ تم

لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿١٠٣﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ

نہیں ٹھہرے مگر دس (دن)۔ہم خوب جانتے ہیں اسے جو وہ کہہ رہے ہیں

٥ ع ١٥ ١٤ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿١٠٤﴾

جب کہ اُن میں سے زیادہ بہتر رائے والا کہے گا کہ تم نہیں ٹھہرے مگر ایک دن۔

وَيَسۡـَٔـلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ﴿١٠٥﴾

اور یہ آپ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کے متعلق۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب اُن کو ریزہ ریزہ کر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا

پھر اُن کو چٹیل میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں تم نہ کجی دیکھو گے اور

وَّلَاۤ اَمۡتًا ﴿١٠٧﴾ يَوۡمَـئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ‌

نہ کوئی ٹیلا۔ اس دن وہ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلتے ہوں گے جس کے سامنے کوئی کجی نہیں ہوگی۔

وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿١٠٨﴾

اورآوازیں رحمٰن تعالیٰ کے سامنے پست ہوں گی، پھرتم نہیں سن سکو گے سوائے ہلکی آواز کے۔

يَوۡمَـئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ

اس دن سفارش نفع نہیں دے گی مگر اُس کو جسے رحمٰن تعالیٰ اجازت دے

وَرَضِىَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿١٠٩﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

اور جس کا بولنا پسند کرے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے ہیں

وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ

اور جو اُن کے پیچھے ہیں اور وہ اُس کا علم کے اعتبار سے احاطہ نہیں کرسکتے۔ اور تمام چہرے زندہ رہنے

لِلۡحَىِّ الۡقَيُّوۡمِ‌ؕ وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿١١١﴾

والے، تھامنے والے کے سامنے عاجز ہوں گے۔ اور یقیناً ناکام ہوا وہ جو ظلم اٹھا کر لایا۔

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

اور جو اعمالِ صالحہ کرے گا بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو اسے نہ ظلم کا

ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا

اندیشہ ہوگا، نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی والا قرآن بنا کر اتارا ہے

وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ

اور اس میں ہم نے وعید بار بار بیان کی ہے تاکہ وہ متقی بنیں

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج
یا یہ قرآن اُن میں سوچ پیدا کرے۔ پھر اللہ برتر ہے، جو برحق بادشاہ ہے۔

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ
اور آپ قرآن میں جلدی نہ کیجیے آپ کی طرف اس کی وحی ختم ہونے سے

وَحْيُهٗ ز وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ
پہلے۔ اور یوں کہیے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً (اے میرے رب! مجھے زیادہ علم دے)۔ اور یقیناً ہم نے

اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع ٦ ١١ ١٥
اس سے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا، پھر وہ بھول گئے اور ہم نے اُن میں عزم نہیں پایا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو اُن تمام نے سجدہ کیا مگر

اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ط اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
ابلیس نے۔ اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! یقیناً یہ تمہارا اور

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾
تمہاری بیوی کا دشمن ہے، تو وہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکال دے، ورنہ تم مشقت اٹھاؤ گے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ لا وَاَنَّكَ
یقیناً تمہارے لیے یہ (نعمت) ہے کہ جنت میں نہ تمہیں بھوک لگتی ہے اور نہ تم ننگے ہوتے ہو۔ اور یہ کہ

لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ
نہ تمہیں جنت میں پیاس لگتی ہے اور نہ دھوپ لگتی ہے۔ پھر اُن کی طرف شیطان نے

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
وسوسہ ڈالا، ابلیس نے کہا کہ اے آدم! کیا میں تمہیں ہمیشہ رہنے کا درخت

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ
بتلاؤں اور ایسی سلطنت جسے کبھی زوال نہ آئے؟ پھر اُن دونوں نے اس درخت سے کھالیا، پھر اُن کے

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
سامنے اُن کے پوشیدہ ستر کھل گئے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ز وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ صلے ثُمَّ
چپکانے لگے۔ اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کے حکم کے خلاف کیا، اور غلطی کرلی۔ پھر

اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا

ان کے رب نے انہیں منتخب کیا، پھر اُن کی توبہ قبول کی اور ہدایت دی۔ اللہ نے فرمایا کہ تم دونوں کے

مِنْهَا جَمِيْعًاۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ، تم میں سے ایک دوسرے کے دشمن بن کر رہو گے۔ پھر اگر تمہارے پاس

مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت کے پیچھے چلے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً

اور نہ بدبخت۔ اور جو میری نصیحت (قرآن) سے اعراض کرے گا تو یقیناً اس کے لیے تنگ

ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

زندگی ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب!

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ

تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں بصارت والا تھا۔ اللہ فرمائیں گے کہ اسی طرح

اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں، تو تو نے اُن کو بھلا دیا تھا۔ اور اسی طرح آج تجھے بھلا دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ

اور اسی طرح ہم سزا دیں گے اس شخص کو جس نے زیادتی کی اور جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور البتہ آخرت کا عذاب وہ زیادہ سخت ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ کیا پھر ان کے لیے ہدایت کا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

باعث نہیں ہوئی یہ بات کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے گھروں میں

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ١٣/٧ ١٦

یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا

اور اگر ایک بات جو تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی ہے، وہ اور مقرر کیا ہوا وقت نہ ہوتا

وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

تو عذاب لازم ہو جاتا۔ اس لیے آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
تسبیح کیجیے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے۔

وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور رات کے اوقات میں بھی آپ تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں میں بھی تا کہ آپ

تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
راضی ہوجائیں۔ اپنی نگاہ بھی آپ نہ اٹھائیں اُن چیزوں کی طرف جن کے ذریعہ اُن کی جماعتوں

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ
کو ہم نے متمتع کر رکھا ہے دنیوی زندگی کی رونق سے، تا کہ ہم انہیں آزمائیں

فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
اس میں۔ اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو حکم دیجیے

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ
نماز کا اور اس پر آپ بھی پابندی کیجیے۔ ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے۔ ہم

نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا
آپ کو روزی دیتے ہیں۔ اور اچھا انجام تقویٰ کا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ

لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ
اس کے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی معجزہ کیوں نہیں لاتا؟ کیا سابقہ صحائف

مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ
کی نشانی ان کے پاس نہیں پہنچی؟ اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
ہلاک کر دیں تو وہ کہتے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿۱۳۴﴾
کہ ہم تیری آیتوں کا اتباع کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
آپ فرما دیجیے کہ سب منتظر ہیں، تو تم بھی منتظر رہو۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿۱۳۵﴾ ع ۸ ۱۷
سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔